إِذَنْ

إِذَنْ: (حَرْفُ جَوَابٍ وَنَصْبٍ وَاستَقْبَالٍ)

(نَوَاصِبُ الفِعلِ المُضَارِعِ) میں آخری حرف "إِذَنْ" ہے۔

إِذَنْ Is last particle of *nasb.*

مثلاً اگر آپ کا دوست آپ سے کہے :

It means ' in the case' . It is used only in reply to a statement. If your friend tells you

يَرْجِعُ الْمُدِيْرُ اليَوْمَ مِنَ الْخَارِجِ ہیڈ ماسٹر آج باہر سے لوٹیں گے تو آپ اسے یوں جواب دیں گے

The headmaster is returning today from abroad, you will reply saying,

إِذَنْ نَسْتَقْبِلَهُ فِي الْمَطَارِ تب تو ہم ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال کریں گے

In that case we will receive him at the airport.

غور کریں فعل مضارع "إِذَنْ" کے بعد منصوب ہے

Not that the verb after إِذَنْ is *mansub.*

اِذَنْ کے فعل مضارع کو نصب دینے کی تین شرطیں ہیں:

إِذَنْ Renders the verb *mansub* only if the following three conditions are met.

1. إِذَنْ جملہ کے شروع میں ہو اور اس سے پہلے کوئی اور لفظ نہ ہو۔

إِذَنْ Should be at the beginning of the sentence, and it should not be preceded by any other word.

اگر إِذَنْ سے پہلے نحنُ بڑھادیں تو اس طرح کہیں گے: نَحْنُ إِذَنْ نَسْتَقْبِلُهُ اور إِذَنْ کے ابتداء میں نہ ہونے کی وجہ سے فعل مرفوع ہو گا۔

If we say نَحْنُ إِذَنْ نَسْتَقْبِلُهُ the verb should be *marfu* because إِذَنْ is not at the beginning of the sentences.

إِذَنْ فِي الْمَطَارِ نَسْتَقْبِلُهُ ، یہاں فعل اس لئے مرفوع ہے کیونکہ إِذَنْ اور فعل درمیان میں دو لفظ ہو گئے ہیں۔

In the same way إِذَنْ فِي الْمَطَارِ نَسْتَقْبِلُهُ the verb should be marfu ' because the verb does not immediately follow إِذَنْ

2. إِذَنْ کے فوراً بعد فعل مضارع ہو ، درمیان میں کوئی اور کلمہ نہ ہو، ہاں صرف "لاالنافية " اور "قسم" ہو تو فعل منصوب ہی رہے گا۔

The verb should immediately follow it. Intervention by" لاالنافية " or an oath "قسم "is permitted.

© copy rights reserved

إِذَنْ وَاللهِ نَسْتَقْبِلَهُ فِي الْمَطَارِ. تب اللہ کی قسم ہم ہوائی اڈہ پر (جاکر) ان کا استقبال کریں گے۔

In that case we will by Allah receive him at the airport.

إِذَنْ لا نَسْتَقْبِلَهُ فِي الْمَطَارِ. تب ہم ہوائی اڈہ پر (جاکر) ان کا استقبال نہی کریں گے۔

In that case we will not receive him at the airport.

3. فعل مضارع مستقبل کے معنی میں ہو۔

The verb should dente futurity.

تیسری شرط کے فقدان کی مثال یہ ہے:

تَصِلُ الْحَافِلَةُ إِلَى الْمَطَارِ السَّاعَةَ الثَّانِيَةَ. بس دو بجے ہوائی اڈہ پہنچتی ہے۔

The bus arrives at the airport at two.

إِذَنْ أَخَافُ أَنْ تَفُوْتَنِي الرِّحْلَةُ. تب تو مجھے ڈر ہے کہ میری پرواز چھوٹ نہ جائے۔

In that case I am afraid I will miss the flight.

یہاں "أَخَافُ" مرفوع ہے اس لئے کہ وہ مستقبل کے لئے نہیں ہے۔

Here أَخَافُ is *marfu* because it does not denote futurity.

© copy rights reserved